سوال

(322)نکاح کے متعلق سوال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بہاولپور سے عبدالغفور دریافت کرتے ہیں کہ ایک عورت کا نکاح کسی شخص سے ہوا جو اسے ناپسند کرتی ہے ابھی رخصتی عمل میں نہیں آئی اور نکاح کا باقاعدہ اندراج بھی نہیں ہوا اب عورت وہاں آباد نہیں ہونا چاہتی قرآن وحدیث کی روشنی میں اس کا حل مطلوب ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ نکاح کے وقت لڑکی کی رضا مندی ضروری ہے اگر عین نکاح کے وقت لڑکی کی طرف سے ناپسندیدگی کا اظہار ہوا تھا اور اس نے ایجاب سے انکار کر دیا تھا تو اس صورت میں سرے سے نکاح منعقد نہیں ہوا اس قسم کے جبری نکاح کی شرعاً کوئی حیثیت نہیں ہے اس کے برعکس اگر نکاح کے وقت اظہار ناپسندیدگی نہیں ہوا تو یہ نکاح صحیح ہے اب اگر وہ اپنے خاوند کے گھر آباد نہیں ہونا چاہتی تو عدالت کی طرف رجوع کرے اور درخواست دے کہ میں اپنے خاوند کے گھر آباد نہیں ہونا چاہتی عدالت اس امر کا پتہ کرے گی کہ نفرت کی وجوہات کیا ہیں ؟ اس کے بعد تنسیخ نکاح کی ڈگری جاری کرے گی صرف فتوی فسخ نکاح کے لیے کافی نہیں ہوگا یہ عدالت کا کام ہے چونکہ ابھی تک رخصتی عمل میں نہیں آئی اس کے لیے عدت گزارنے کی بھی پابندی نہیں ہے عدالت کی طرف سے تنسیخ نکاح کی ڈگری جاری ہونے کے بعد فوراً نکاح ثانی کیا جا سکتا ہے واضح رہے کہ نکاح صرف ایجاب وقبول کا نام ہے اس کے لیے باقاعدہ اندراج شرط نہیں ہے اگرچہ معاشرتی برائیوں کی روک تھام کے لیے رجسٹریشن ضروری ہے لیکن انعقاد نکاح کے لیے شرط نہیں ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:342